

حصہ اول

# وفاقی ٹکس محتسب

کے قیام کا صدارتی نوٹیفیکیشن / آرڈیننس 2000

اسلام آباد، 11 اگست، 2000

نوٹیفیکیشن نمبر: Pub-2000/(1)F.2

صدر مملکت کا جاری کردہ نوٹیفیکیشن / آرڈیننس مفاد عامہ کے لیے شائع کیا جا رہا ہے  
آرڈیننس نمبر XXXV، 2000 برائے تقری وفاقی ٹکس محتسب

## حکومت پاکستان

وزارت قانون، انصاف، انسانی حقوق و پارلیمانی امور  
(قانون، انصاف و انسانی حقوق ڈویژن)



پیئرن انجیف: ڈاکٹر آصف محمود جاہ (ہلال امتیاز) (ستارہ امتیاز) | ایڈیٹر: ماحب قمری، صہیب مسرغوب | ایڈیٹر: زوسنا عسلی پاشا | ذیز انز: محمد مشتاق

فون: 0334-0544460 / 042-99204140 051-9212437

ایمیل: [media@fto.gov.pk](mailto:media@fto.gov.pk) ویب سائٹ: [www.fto.gov.pk](http://www.fto.gov.pk)



سماجی رابطوں پر ہماری ویب سائٹ



taxombudsman



fstopakistan

# ٹیکس انتظامیہ کی خلاف شکایات پر بروقت کارروائی

فوری، بلا معاوضہ انصاف آپ کی دلیل پر



**را بطہ / رجسٹریشن شکایات**  تحریری شکایات  ایف ٹی او پورٹل  موبائل ایپ  وائس ایپ

وفاقی ٹیکس محتسب سیکرٹریٹ ہیڈ کوارٹر، A-5 کا نسٹیشیون ایونیو، اسلام آباد

ٹیکس: 051-9205333، فون: 051-9212316 / 051-9217767، ای میل: info@fto.gov.pk، ویب سائٹ: www.fto.gov.pk

ریجنل آفس کوئٹہ پہلی منزل، مشرق پلاز، نزد ایف سی ہیڈ کوارٹر، حالی روڈ ہاؤس نمبر: 9-A/B/2، پرانی جرود لائن روڈ، کوئٹہ، فون: 081-9202653 ٹیکس: 081-9202841 ای میل: ftoqta@fto.gov.pk	ریجنل آفس پشاور بگلہ نمبر: 186-A، اسکاؤنچ کارز، اپر مال، لاہور یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور، فون: 091-9224200 ٹیکس: 091-9224201 ای میل: adminpwr@fto.gov.pk	ریجنل آفس لاہور بگلہ نمبر: 186-A، اسکاؤنچ کارز، اپر مال، لاہور یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور، فون: 042-99201894 ٹیکس: 042-99201893 ای میل: ftolhr@fto.gov.pk	ریجنل آفس کراچی فلوریشن انسورنس کمپنی لمینڈ بلڈنگ، عباسی شہید روڈ، کراچی۔ فون: 021-99225059 ٹیکس: 021-99225058 ای میل: ftokhi@fto.gov.pk
ریجنل آفس فیصل آباد مکان نمبر: 35، کینال پارک، کول، شیر علی روڈ، آف پارک روڈ فون: 041-9230241، ٹیکس: 041-9230244 ای میل: ftofaisalabad@gmail.com	ریجنل آفس سیالکوٹ مکان نمبر: 5، کلائی مکس ٹاؤن، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ سیالکوٹ، فون: 052-9250725-26 ٹیکس: 052-9250725 ای میل: ftoskt@gmail.com	ریجنل آفس گوجرانوالہ مکان نمبر: 68، کلائی مکس ٹاؤن، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ فون: 055-93305890، ٹیکس: 055-93305890 ای میل: fto.gwl@gmail.com	ریجنل آفس ملتان مکان نمبر: 98، ابراہیم ایونیو، گل گشت کالونی، ملتان فون: 061-9210349، ٹیکس: 061-9210349 ای میل: ftomultan@gmail.com
ریجنل آفس حب، بلوچستان بلڈنگ لسیلہ چیمبر آفس کامرس بلڈنگ، ڈی سی 26 ہائی، حب، فون: 03-363261-0853	ریجنل آفس سر گودھا مکان نمبر: 72/62، پیر محمد کالونی یونیورسٹی روڈ، سر گودھا، فون: 048-9330147 ای میل: ٹیکس: 048-9330147	ریجنل آفس ایبٹ آباد مکان نمبر: 01، گلی نمبر: 01، موی زئی کالونی ایبٹ آباد، ٹیکس: 0992-920200 ای میل: ٹیکس: 0992-920200	ریجنل آفس سکھر بلڈنگ نمبر: 32، سکھر کوآپریٹو ہائی سکنگ سوسائٹی، سکھر ٹیکس: 071-58252222 ای میل: ٹیکس: 071-58252222



## وفاقی ٹیکس مختسب کا پیغام

**ڈیئر ٹیکس پیئرز!**

السلام و علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

نومبر 2022ء کا نیوز لیٹر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس شمارے میں وفاقی ٹیکس مختسب آرڈیننس کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان ٹیکس کی ادائیگی میں آنے والی مشکلات کے ازالہ کے لیے FTO سے آسانی کے ساتھ رجوع کر سکیں۔

اُردو ترجمے کے لیے FTO کے لیگل ایڈ واٹر الماس علی جوندہ، ڈاکٹر سرفراز وڑاچ اور دیگر ایڈ واٹر نے بہت محنت سے کام کیا۔ اس کے لیے میں ان سب کا شکر گزار ہوں۔ امید و ا Quartz ہے کہ آرڈیننس FTO کے اُردو ترجمے سے عوام الناس کو بالعموم اور ٹیکس پیئر زکو بالخصوص بہت زیادہ فائدہ ہوگا اور وہ ٹیکس کی ادائیگی میں آنے والی مشکلات کے ازالے کے لیے آسانی و فاقی ٹیکس مختسب سے رجوع کر سکیں گے۔

**ڈاکٹر آصف محمود جاہ**  
(ہلال امتیاز) (ستارہ امتیاز)  
وفاقی ٹیکس مختسب

شق (وفاقی ٹیکس محتسب آرڈیننس 2000ء کا یہ ترجمہ عوامِ الناس کی سہولت کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ قانونی، سرکاری اور عدالتی امور کے لیے وفاقی ٹیکس محتسب آرڈیننس 2000 کا انگریزی متن ہی مستند مانا جائے گا)

## وفاقی ٹیکس محتسب آرڈیننس 2000

یہ کہ ٹیکس قوانین کو لا گو کرنے والے اہلکاروں کی بدانظانی کی وجہ سے کسی شخص کے ساتھ ہونے والی نا انصافی کی تشخیص، تحقیق، ازالہ اور اصلاح کے لیے وفاقی ٹیکس محتسب کی تقری کا بندوبست کرنا مناسب ہے؛

اور جب کہ اکتوبر 1999ء کے چودھویں دن کی ایمیر جنپی کے اعلان اور 1999ء کے عبوری آئینی آرڈر نمبر 1 کی تعییل میں قومی اسمبلی اور سینیٹ معطل ہیں۔

اب اس لیے اکتوبر 1999ء کے چودھویں دن کے مذکورہ بالا اعلان اور 1999ء کے عبوری آئینی آرڈر نمبر 1 کے ساتھ ساتھ 1999 کے آرڈر نمبر 9 کی تعییل میں اور اس کے لیے تمام اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان درج ذیل آرڈیننس بنانے کے بعد جاری کر رہے ہیں۔

و نالائقی، نا کارکردگی و نا اعلیٰ

(iii) مندرجہ ذیل نوعیت کے مقدمات کا فیصلہ کرتے وقت بار بار نوٹس، غیر ضروری طبی یا طویل سماں تین:

- (a) آمدی یا دولت کا تجھیہ;
- (b) ٹیکس یا ڈیوٹی کی مقدار کا تعین;
- (c) اشیاء کی درج بندی یا قیمت کا تعین;
- (d) ری فنڈ، ری بیسٹ یا ڈیوٹی ڈرائیک کے دعوؤں کا تعین؛ یا
- (e) مالی اور ٹیکس رعایتوں یا چھوٹ کا تعین;

(iv) ری فنڈ، ری بیسٹ یا ڈیوٹی ڈرائیک کے تعین میں جان بوجھ کر غلطیاں کرنا؛ یا

(v) مجاز افسر سے پیشگی منظور شدہ ری فنڈز، ری بیسٹ یا ڈیوٹی ڈرائیک کی فراہمی کو دانستہ طور پر روکنا یا عدم ادا گیگی؛

(vi) ایسی صورتوں میں ٹیکس کی زبردستی وصولی جہاں ٹیکس یا ڈیوٹی کی ادا گیگی میں نقص ریکارڈ سے ظاہر نہ ہو؛ اور

(vii) کسی ایسے افسر یا الہاکار کے خلاف تادبی کارروائی سے گریز جس کا تشخیصی حکم یا مالی تین تعین، کسی مجاز اپیلیٹ ادارہ کے مطابق انتقامی، معغیر، متعصبا نہ یا واضح طور پر غیر قانونی ہو۔

4۔ ”فتر“ سے مراد وفاقی ٹیکس محتسب کا دفتر ہے۔

5۔ ”ٹے شدہ“ سے مراد مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے تجویز کردہ طریقہ کار ہے۔

6۔ ”متعلقہ قانون“ سے مراد ہے:

i دی پرودویشن کمیکشن آف ٹیکس ایکٹ 1931 (XVI of 1931):

ii دی کمرشل ڈاکونٹس ایویڈننس ایکٹ، 1939 (1939 کا XXX):

iii دی سنٹرل ایکسائز زرزاکٹ، 1944 (1944 کا I):

iv دی کسٹمز ایکٹ، 1969 (VI of 1969):

v دی ورکرز ویلفیر فنڈ آرڈیننس، 1971 (1971 کا XXXVII):

vi دی پریویشن آن اسٹمبلگ ایکٹ، 1977 (1977 کا XII):

vii دی انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (1979 کا XXXI):

viii دی اپورٹ آف گذر (انٹی ڈپنگ ایڈ کاؤنٹر ویکنگ ڈیوٹیز) آرڈیننس، 1983 (1983 کا III):

## باب اول

### ابتدائی

1۔ مختصر عنوان، وسعت اطلاق واجراء:

(1) مذکورہ آرڈیننس، ”وفاقی ٹیکس محتسب آرڈیننس جریہ 2000“، کہلانے گا۔

(2) آرڈیننس کا دائرہ کارپورا پاکستان ہے۔

(3) یہور انافذ ہو جائے گا۔

2۔ تعریفات۔ اس آرڈیننس میں جب تک کہ موضوع یا سیاق

وسیاق میں کوئی چیز متصادم نہ ہو:

(1) ”وفاقی ٹیکس محتسب“ سے مرادش 3 کے تحت مقرر کردہ وفاقی ٹیکس محتسب ہے۔

(2) ”معاہنے ٹیم“ سے مرادش 17 کے تحت تشكیل دی گئی معاہنے ٹیم ہے۔

(3) ”بدانتظامی“ میں شامل ہیں:

(i) فیصلہ، سفارش کا طریقہ کار، کوتاہی یا عمل جو،

(a) قانون، قواعد و ضوابط سے متصادم ہو، یا طے کردہ عمل یا طریقہ کار سے انحراف ہو، جب تک کہ اسکی مناسب اور جائز و جو موجودہ ہو

(b) نامناسب، من مانا یا غیر منطقی، غیر منصفانہ، متعصبا نہ، جابرانہ یا امتیازی ہو؛

(c) غیر متعلقہ بنیاد پر مبنی ہو؛ یا

(d) اختیارات کا استعمال یا عدم استعمال جس کا محرك بد عنوانی یا نامناسب مقاصد کا حصول ہو، جیسے رشوت ستانی، بدیانتی، طرف داری، اقربا پروری اور انتظامی زیادتیاں؛

(ii) انتظامی یا فرائض و ذمہ داری کی انجام دہی میں غفلت، عدم توجہی، تاخیر

## باب دوم

### وفاقی ٹیکس محتسب کے دفتر کا قیام

#### 3۔ وفاقی ٹیکس محتسب کی تقریبی۔

- (1) ایک وفاقی ٹیکس محتسب ہو گا جس کا تقرر صدر کرے گا۔
- (2) اپنی دفتری ذمہ داریاں سنبھالنے سے پہلے، وفاقی ٹیکس محتسب صدر کے سامنے اس آرڈیننس کے جدول میں درج فارم کے مطابق حلف اٹھائے گا۔
- (3) وفاقی ٹیکس محتسب تمام امور میں، اپنے فرائض کی انجام دہی اور اختیارات کا استعمال منصفانہ، دیانتداری، مستعدی اور انتظامیہ سے آزاد رہ کر کرے گا اور اس ضمن میں پورے پاکستان میں تمام انتظامیہ و حکام و وفاقی ٹیکس محتسب کی مدد کریں گے۔

#### 4۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے عہدے کی معیاد۔

- (1) وفاقی ٹیکس محتسب چار سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز رہے گا اور وفاقی ٹیکس محتسب کے طور پر مدتِ ملازمت میں توسعی یاد و بارہ تقریبی کا اہل نہیں ہو گا۔
- (2) وفاقی ٹیکس محتسب صدر کو ذاتی تحریر کے ذریعے عہدے سے استغنی دے سکتا ہے۔

#### 5۔ وفاقی ٹیکس محتسب کا کسی دوسرے منافع بخش عہدہ پر فائز نہ

ہونا غیرہ۔

#### (1) وفاقی ٹیکس محتسب۔

- (a) پاکستان کے لیے خدمات سر انجام دیتے ہوئے کوئی دوسرا منافع بخش عہدہ نہیں رکھے گا؛ یا
- (b) خدمات سر انجام دینے کے لیے کوئی دوسرا قابل معاوضہ عہدہ نہیں رکھے گا۔

ix شق 7 آف دی فناں ایکٹ 1989 (V of 1989)

x دی سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990؛

xii شق 12 آف دی فناں ایکٹ، 1991 (XII of 1991)

xiii ایسے دوسرے قوانین جو ٹیکس ادا یگی سے متعلق ہیں، جن کا، اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، وفاقی حکومت متعلقہ قوانین کے طور پر تعین کرے؛ اور

\* وزارت قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کے نوٹیفیکیشن نمبر SRO(1)/2011 966 بتاریخ 07-10-2011 کے ذریعے شامل کیا گیا:

(a) اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی آرڈیننس، 2000 (LXVI of 2000)

(b) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX of 2001)

(c) فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005

xiii مندرجہ بالا قوانین کے تحت بنائے گئے یا جاری کیے گئے قواعد و ضوابط اور نوٹیفیکیشن۔

7۔ ”ریونیوڈ ویژن“ سے مراد وہ انتظامی یونٹ ہے جو وفاقی حکومت کے منظور شدہ طریقہ کار برائے ادا یگی ذمہ داری کے مطابق بلا واسطہ یا بواسطہ وفاقی ٹیکسوس سے آمدن کی وصولی اور ٹیکسوس، ڈیوٹیوس، سیسوس یا فیسوس کو لگانے کے طریقہ کار کا ذمہ دار ہے اور اس میں تمام ماتحت محکمہ، دفاتر اور ایجنسیاں شامل ہیں۔

8۔ ”اسٹاف ممبر“ سے مراد دفتر کا کوئی بھی افسر یا ملازم ہے جس کا تقرر شق 8 کے تحت کیا گیا ہے اور اس میں مشیران، کمشنز، کنسلنٹنٹس، ماہرین، فیلوز، انٹرنس، رابطہ افسران، بیلفس اور شق 20 کے تحت مقرر کردہ دیگر عملہ شامل ہے۔

9۔ ”قائمہ یا مشاورتی کمیٹی“ سے مراد شق 18 کے تحت قائم کردہ قائمہ یا مشاورتی کمیٹی ہے۔ اور

10۔ ”ٹیکس ملازم“ سے مراد ریونیوڈ ویژن کا ملازم ہے اور اس میں مذکورہ ڈیوٹیں یا ماتحت دفاتر میں خدمات انجام دینے والا کوئی بھی افسر یا کام کرنے والا اہلکار شامل ہے۔

محتسب کا تقریر کرے گا۔

### 8۔ عملی کی سروں کی شرائط و ضوابط۔

شق 20 کے تابع رہتے ہوئے ارکان عملہ اس تنخواہ والا و نز کے حقدار ہوں گے اور دیگر ایسی شرائط و ضوابط کے طابع ہوں گے جو ان کی تنخواہ، والا و نز اور سروں وغیرہ کے حوالے سے تجویز کیے گئے ہوں اور جو فی الحال وفاقی حکومت کے دیگر ملاز میں کی تنخواہ کے بنیادی پیمانے کے مطابق ہوں۔

### 9۔ وفاقی ٹیکس محتسب کا دائرہ اختیارات، کام اور اختیارات۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تابع رہتے ہوئے، وفاقی ٹیکس محتسب کسی بھی متاثرہ شخص کی شکایت پر، یا صدر، سینیٹ یا قومی اسمبلی کے کسی ریفرنس پر جیسا کہ معاملہ ہو یا سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی کسی تحریک کے ذریعے جو عدالتی کارروائی کے دوران سامنے لائی گئی ہو یا از خود تحریک کے ذریعے روپیوڈ ویژن یا ٹکس ملازم پر بدنظامی کے کسی بھی الزام کی تحقیقات کر سکتا ہے۔

(2) وفاقی ٹکس محتسب کے پاس ایسے معاملات کی چھان بین یا انکوواری کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہو گا جو کہ۔

(a) شکایت، حوالہ یا تحریک کی وصولی کی تاریخ پر مجاز عدالت یا

ٹرانسپورٹ یا بورڈ یا مجاز ادارہ کے سامنے زیر ساعت ہوں؛ یا

(b) آمدنی یا دولت کی تشخیص، ٹکس یا ڈیوٹی کے تعین، اشیا کی درجہ بندی یا قیمت کے تعین یا قوانین و قواعد و ضوابط، جو کہ ایسی تشخیص، تعین، درجہ بندی یا قیمت کے تعین سے متعلقہ ہوں، جن کے سلسلے میں اپیل جائزہ یا نظر ثانی متعلقہ قانون سازی کے تحت دستیاب ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، وفاقی ٹکس محتسب کسی ٹکس ملازم کی طرف سے یا اس کے حوالے سے کوئی شکایت تحقیقات کے لیے قبول نہیں کرے گا، جو اس کی سروں کے معاملات کے حوالے سے کسی ذاتی رنجش کے سلسلہ میں روپیوڈ ویژن سے متعلق ہوں۔

(4) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور خاص طور پر بعد عنوانی اور نا انصافی کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے وفاقی ٹکس محتسب تجزیہ یا تحقیق کرنے کا انتظام کر سکتا ہے اور ان کے خاتمے کے لیے مناسب اقدامات کی سفارش کر سکتا ہے۔

(5) وفاقی ٹکس محتسب جب اور جہاں ضرورت ہو، علاقائی دفاتر قائم کر سکتا ہے۔

(2) وفاقی ٹکس محتسب اپنے عہدے کی معیاد پوری ہونے کے بعد دوسال کی مدت ختم ہونے سے پہلے پاکستان کی سروں میں کوئی منافع بخش عہدہ نہیں رکھے گا اور نہیں وہ عہدے کی معیاد کے دوران اور اس کے ختم ہونے بعد دوسال کی مدت کے لیے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) یا صوبائی اسمبلی یا کسی بلدیاتی ادارے کا رکن منتخب ہونے یا کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ لینے کا اہل ہوگا۔

### 6۔ وفاقی ٹکس محتسب کی ملازمت کے شرائط و ضوابط و مشاہراہ۔

(1) وفاقی ٹکس محتسب اسی تنخواہ، والا و نز اور مراعات کا حق دار ہو گا اور ایسی شرائط و ضوابط کے تابع ہو گا جو صدر طے کرے گا اور یہ شرائط وفاقی ٹکس محتسب کے دفتر کی معیاد کے دوران تبدیل نہیں ہوں گی۔

(2) صدر وفاقی ٹکس محتسب کو بدنظامی، یا جسمانی و ذہنی معدوری کی بنا پر اپنے دفتر کے فرائض کو صحیح طور پر انجام دینے سے قاصر ہونے کی وجہ سے عہدے سے ہٹا سکے گا:

بشرطیکہ وفاقی ٹکس محتسب، اگر الزامات کی تردید کے لیے موزوں اور مناسب سمجھے تو سپریم جوڈیشل کوسل کے سامنے کھلی ساعت کی درخواست دے سکتا ہے اور اگر ایسی درخواست کی وصولی کے تیس دنوں کے اندر یہ ساعت نہیں کی جاتی یا کارروائی 90 دن کے اندر اندر مکمل نہیں کی جاتی تو اس کی مدت کے خاتمے کے بعد وفاقی ٹکس محتسب مذکورہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ ایسے حالات میں وفاقی ٹکس محتسب اپنا دفتر چھوڑنے کا انتخاب کر سکتا ہے اور اپنی بقیہ مدت کے لیے پورا معاوضہ اور فوائد حاصل کرنے کا حقدار ہو گا۔

(3) اگر وفاقی ٹکس محتسب ذیلی دفعہ (2) کی شرط کے تحت درخواست کرتا ہے تو وہ اس آرڈیننس کے تحت اپنے فرائض اس وقت تک انجام نہیں دے گا جب تک کہ سپریم جوڈیشل کوسل کی ساعت مکمل نہ ہو جائے۔

(4) وفاقی ٹکس محتسب جسے بدنظامی کی بنیاد پر عہدے سے ہٹایا گیا ہو وہ پاکستان کی سروں میں کسی بھی منفعت بخش عہدے پر فائز ہونے یا مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) یا صوبائی اسمبلی یا کسی بلدیاتی ادارے کا رکن منتخب ہونے کا اہل نہیں ہو گا۔

### 7۔ قائم مقام وفاقی ٹکس محتسب۔

کسی بھی وقت جب وفاقی ٹکس محتسب کا دفتر خالی ہو، یا وفاقی ٹکس محتسب غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو، صدر ایک قائم مقام وفاقی ٹکس

(6) ہر کوئی شخص وفاتی ٹیکس محتسب کے سامنے ذاتی طور پر یا نمائندہ کے ذریعہ پیش ہونے کا حقدار ہوگا۔

(7) وفاتی ٹیکس محتسب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کسی ایسے شخص کو اخراجات اور الاؤنس ادا کرے گا جو کسی بھی تفہیش کے مقاصد کے لیے حاضر ہوتا ہے یا معلومات فراہم کرتا ہے۔

(8) تحقیق کا انعقاد ریونیوڈ ویژن کی طرف سے کی جانے والی کسی کارروائی یا تحقیق سے مشروط کسی بھی معاملے کے حوالے سے ریونیوڈ ویژن کے مزید کارروائی کرنے کے کسی اختیار یا فرض کو متاثر نہیں کرے گا۔

(9) اس آرڈیننس کے تحت ہونے والی تحقیق کے مقاصد کے لیے وفاتی ٹیکس محتسب کسی بھی ٹیکس ملازم سے کوئی معلومات فراہم کرنے یا کوئی ایسی دستاویز پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے جو وفاتی ٹیکس محتسب کی رائے میں تحقیق کے انعقاد سے متعاقب یا مددگار ہو، اور ایسی تفہیش کے مقاصد کے لیے کسی بھی معلومات یادداشتیز کے افشاء کے سلسلے میں رازداری برقرار رکھنے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

(10) کسی بھی صورت میں جہاں وفاتی ٹیکس محتسب تحقیق نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے وہ شکایت کنندہ تحقیق نہ کرنے کی وجہات کا بیان بھیجے گا۔

(11) سوائے جیسا کہ اس آرڈیننس میں بخلاف فراہم کیا گیا ہو، وفاتی ٹیکس محتسب اس آرڈیننس کے تحت امور کی انجام دہی یا اختیارات کے استعمال کے طریقہ کارک منظم کرے گا۔

## 11۔ عمل درآمد کے لیے سفارشات۔

(1) اگر وفاتی ٹیکس محتسب کی رائے ہو کہ زیر غور معاملہ بدانتظامی کا ہے تو وہ شکایت، ریفرنس یا ز خود نوٹس کی وصولی، جیسا کہ معاملہ ہو، کی تاریخ سے سالٹھ دن کے اندر اپنا نتیجہ سفارش کے ساتھ ریونیوڈ ویژن کو بھجوائے گا۔

(2) ریونیوڈ ویژن وفاتی ٹیکس محتسب کو اس کے متعین کردہ وقت کے اندر اس کی سفارشات پر کمی کارروائی یا اس کی تعمیل نہ کرنے کی وجہات سے آگاہ کرے گا۔

(3) کسی ایسے معاملے میں جہاں وفاتی ٹیکس محتسب نے کسی معاملہ پر غور کیا ہو یا کسی شکایت پر یا صدر، سینیٹ یا قومی اسمبلی کے استصواب پر یا سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی طرف سے کسی تحریک پر تحقیق کی ہو، وفاتی ٹیکس محتسب ریونیوڈ ویژن سے موصول ہونے والی موافقات کی ایک نقل ذیلی شق (2) کے تحت شکایت کنندہ یا، معاملے کے مطابق، صدر، سینیٹ، قومی اسمبلی، سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کو بھجوائے گا۔

(4) اگر تحقیق کرنے کے بعد وفاتی ٹیکس محتسب کو معلوم ہو کہ بدانتظامی کے

## باب سوم

### شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

#### 10۔ طریقہ کار اور شہادت۔

(1) شکایت تحریری طور پر واضح اظہار کے ساتھ یا حلف پر کی جائے گی اور متأثرہ شخص کی طرف سے، یا اس کی وفات کی صورت میں، اس کے قانونی نمائندہ کے ذریعہ سے وفاتی ٹیکس محتسب کے نام تبیحی جائے گی اور اسے ذاتی طور پر دفتر میں موصول کروایا جاسکتا ہے یا ذاتی طور پر وفاتی ٹیکس محتسب کے حوالے کیا جاسکتا ہے یا دفتر کو کسی بھی موافق انتظامی ذریعہ سے بھیجا جاسکتا ہے۔

(2) وفاتی ٹیکس محتسب گمنام یا بینامی شکایات کی سماعت نہیں کرے گا۔

(3) شکایت اس دن سے چھ ماہ کے اندر کی جائے گی جس دن متأثرہ شخص کو پہلی بار شکایت میں مذکور معاملے کا علم ہوا تھا، لیکن اگر وفاتی ٹیکس محتسب سمجھتا ہو کہ کچھ خاص حالات ہیں جنہیں وہ انصاف کے مفاد میں شکایت پر غور کرنے کیلئے مناسب سمجھتا ہے تو کسی شکایت پر غور اور تفہیش کر سکتا ہے جو اس وقت کے اندر درج نہ ہوئی ہو۔

(4) جب وفاتی ٹیکس محتسب تحقیقات تجویز کرتا ہے تو وہ سیکرٹری ریونیوڈ ویژن کو اور اس شخص کو جس پر قابل شکایت کارروائی یا اس کی اجازت دینے کا الزام لگایا گیا ہو، ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں شکایت میں شامل ازمات کا جواب فراہم کرنے کے لیے کہا جائے گا۔

بشرطیکہ اگر نوٹس کی وصولی کے تین دنوں کے اندر یا اتنی طویل مدت کے اندر، جس کی وفاتی ٹیکس محتسب نے اجازت دی ہو، سیکرٹری یا دوسرے شخص کی طرف سے نوٹس کا مکمل جواب موصول نہیں ہوتا تو وفاتی ٹیکس محتسب مناسب وجوہات بیان کر کے تحقیقات کو آگے بڑھا سکتا ہے۔

(5) ہر تفہیش بھی طور پر کی جائے گی لیکن وفاتی ٹیکس محتسب ایسا طریقہ کار اختیار کر سکتا ہے جو وہ اس طرح کی تفہیش کے لیے مناسب سمجھے اور وہ ایسے افراد سے اور اس طریقے سے معلومات حاصل کر سکتا ہے اور ایسی انواریاں کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

لیے جو وہ مناسب سمجھے، صدر کے نوٹس میں لاسکتا ہے۔

## باب چہارم

### اختیارات اور فرائض

#### 14۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے اختیارات۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب کو، اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے، وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو ایک دیوانی عدالت کو درج ذیل امور کے سلسلے میں کوڈ آف سول پروتیکٹر، 1908 کا ایکٹ (7) کے تحت حاصل ہیں، یعنی:-

- (a) کسی بھی شخص کو حاضری کے لیے طلب کرنا اور اسے نافذ کرنا اور حلف پر اس کی جانچ کرنا؛
- (b) دستاویزات کی فراہمی پر مجبور کرنا؛
- (c) حلف ناموں پر شہادت وصول کرنا؛ اور
- (d) گواہوں کی جانچ کے لیے کمیشن بنانا۔

(2) وفاقی ٹیکس محتسب کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی شخص سے ایسے نکات یا معاملات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کرے جو کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی رائے میں کسی بھی تتفیش کے معاملہ میں مفید یا اس سے متعلقہ ہو سکتے ہیں۔

(3) ذیلی شق (1) میں جن اختیارات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ وفاقی ٹیکس محتسب یا وفاقی ٹیکس محتسب کی طرف سے تحریری طور پر مجاز کوئی بھی شخص، اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت تحقیق کرتے ہوئے، استعمال کر سکتا ہے۔

(4) جہاں وفاقی ٹیکس محتسب کو شق (9) کی ذیلی شق (1) میں درج شکایت جھوٹی، غیر سنجیدہ یا پریشان کرنے والی معلوم ہوتی ہے تو وہ ریونیوڈ ویژن یا ٹیکس ملازم، جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو، کو معقول معاوضہ دے سکتا ہے، اس طرح کے معاوضے کی رقم شکایت کنندہ سے محصول اراضی کے بقا اجات کے طور پر قابل وصول ہوگی: مزید برآں اس ذیلی شق کے تحت معاوضے کا ایوارڈ متنازعہ شخص کو دیوانی اور فوجداری ازالے کے حصول نہیں روکے گا۔

نتیجے میں متنازعہ شخص کے ساتھ نا انصافی ہوئی ہے اور اس نا انصافی کا ازالہ نہیں کیا گیا ہے یا نہیں کیا جاسکے گا، اگر وہ مناسب سمجھے تو صدر کے سامنے کیس پر خصوصی رپورٹ پیش کر سکتا ہے۔

(5) اگر ریونیوڈ ویژن وفاقی ٹیکس محتسب کی سفارشات کی تعییل نہیں کرتا ہے یا عدم تعییل کے حوالے سے وفاقی ٹیکس محتسب کے اطمینان کے لیے وجوہات بیان نہیں کرتا ہے، تو اسے ”سفارشات کی خلاف ورزی“ سمجھا جائے گا اور اس سے اس طرح نمائیا جائے گا جیسا کہ آگے فراہم کیا گیا ہے۔

#### 12۔ سفارشات کی حکم عدومی۔

(1) اگر وفاقی ٹیکس محتسب کی طرف سے دی گئی سفارش پر عمل درآمد کے سلسلے میں ٹیکس ملازم کی طرف سے ”سفارشات کی خلاف ورزی“ ہوتی ہے تو وفاقی ٹیکس محتسب اس معاملے کو صدر کے پاس بھیج سکتا ہے جو اپنی صوابدید میں ریونیوڈ ویژن کو سفارشات پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے اور اس کے مطابق وفاقی ٹیکس محتسب کو مطلع کر سکتا ہے۔

(2) پریونیوڈ ویژن اور ٹیکس ملازم کا فرض ہو گا کہ وہ شق 11 اور 12 کے تحت اخذ کئے گئے نتیجے کو متعلقہ ٹیکس ملازم کو بتائے جانے کے تین دنوں کے اندر لاگو کریں۔ ”سفارشات کی خلاف ورزی“ کے ہر ایک عمل میں وفاقی ٹیکس محتسب کی رپورٹ اس ٹیکس ملازم کی ذاتی فائل یا کریکٹرول کا حصہ بن جائے گی جو بنیادی طور پر اس خلاف ورزی کا ذمہ دار ہے اور ایسے ٹیکس ملازم کے خلاف توہین کے زمرہ میں کارروائی ہو سکتی ہے جیسا کہ آگے شق 16 میں فراہم کیا گیا ہے۔ بشرطیہ متعلقہ ٹیکس ملازم کو اس معاملے میں سے جانے کا موقع دیا گیا ہو۔

#### 13۔ استصواب منجانب وفاقی ٹیکس محتسب۔

جہاں تحقیقات کے دوران یا بعد میں وفاقی ٹیکس محتسب اس بات سے مطمئن ہو کہ کوئی بھی شخص شق 9 کی ذیلی شق (1) کے تحت کسی بھی الام کا مجرم ہے، وفاقی ٹیکس محتسب مناسب اصلاحی یا تادبی کارروائی، یادوں اصلاحی اور تادبی کارروائی کے لیے معاملہ ریونیوڈ ویژن کو بھیج سکتا ہے اور ریونیوڈ ویژن متعلقہ حوالے کی وصولی کے تیس دنوں کے اندر کی گئی کارروائی کے حوالے سے وفاقی ٹیکس محتسب کو مطلع کرے گا اگر اس مدت کے اندر کوئی اطلاع موصول نہیں ہوتی ہے تو وفاقی ٹیکس محتسب اس معاملے پر شق 16 کے تحت توہین عدالت کی کارروائی کے علاوہ ایسی کارروائی کے

## 16۔ ارتکاب توہین کی سزادینے کا اختیار۔

(1) وفاقی ٹیکس مختصہ کے پاس وہ اختیارات ہوں گے، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، جو کسی پرمکورٹ کے پاس ایسے کسی بھی شخص کو توہین کی سزادینے کے لیے ہیں جو۔

(a) کسی بھی طرح سے وفاقی ٹیکس مختصہ کے عمل کی کارروائی پر دشام طرازی کرتا ہے، مداخلت کرتا ہے، اس میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا اسے نقصان پہنچاتا ہے یا وفاقی ٹیکس مختصہ کے کسی حکم کی نافرمانی کرتا ہے؛

(b) وفاقی ٹیکس مختصہ کی اہانت کرتا ہے یا کوئی بھی ایسا عمل کرتا ہے جس سے وفاقی ٹیکس مختصہ، عمل کے اراکین، دفتر کے نامدار افراد یا اس کی

طرف سے مجاز شخص کے خلاف نفرت، توہین، تضھیک یا تحقیق کا مرتكب ہو؛

(c) کوئی بھی ایسا کام کرتا ہے جس سے وفاقی ٹیکس مختصہ کے زیرغور معاملہ میں فیصلہ سازی متاثر ہو؛ یا

(d) کوئی بھی ایسا عمل کرتا ہے، جو کسی بھی اور قانون کے تحت توہین عدالت کے مترادف ہو؛

تاہم فیدرل ٹیکس مختصہ یا کسی اسٹاف ممبر کے کام یا تحقیقات مکمل ہونے کے بعد وفاقی ٹیکس مختصہ کی حقیقی رپورٹ پر نیک نیتی اور مفاد عامہ میں کئے گئے منصغانہ تبصرے وفاقی ٹیکس مختصہ یا اس کے دفتر کی توہین کے زمرے میں شامل نہیں ہوں گے۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت سزا پانے والا کوئی بھی شخص، اس سے قطع نظر کہ اس آڑپیش میں کیا ہے، حکم کی منظوری کے تیس دنوں کے اندر، پرمکورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(3) اس شق میں موجود کوئی بھی چیز صدر کا، اس شق کے تحت کسی بھی عدالت، ٹرائیویٹ یا دیگر ادارہ کی طرف سے دی گئی سزا کو معاف کرنے، مهلت دینے یا معاف اور ختم کرنے، معطل کرنے یا کم کرنے، کا اختیار نہیں چھینتی ہے۔

## 17۔ معاہنہ ٹیم۔

(1) وفاقی ٹیکس مختصہ اپنے کسی بھی سرکاری فرض کی ادائیگی کیلئے ایک معاہنہ ٹیم تشکیل دے سکتا ہے۔

(2) معاہنہ ٹیم ایک یا ایک سے زیادہ عملے کے ارکان پر مشتمل ہو گی اور اس کی مدد ایسے دوسرے فرد یا افراد کریں گے جنہیں وفاقی ٹیکس مختصہ ضروری سمجھے گا۔

(5) اگر یونیوڈ ویژن یا ٹیکس ملازم وفاقی ٹیکس مختصہ کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس آڑپیش کے تحت دیگر اقدامات کے علاوہ معاملے کو اس شخص کے خلاف جس نے وفاقی ٹیکس مختصہ کے حکم کو نظر انداز کیا ہو، تادبی کارروائی کرنے کے لیے مجاز ادارہ کے پاس بھیج سکتا ہے۔

(6) اگر وفاقی ٹیکس مختصہ کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ کسی بھی ٹیکس ملازم کے خلاف مجرمانہ یا تادبی کارروائی کا جواز ہے تو وفاقی ٹیکس مختصہ ضروری کارروائی کے لیے معاملے کو مجاز ادارہ کے پاس متعین وقت کے اندر مناسب کارروائی کے لیے بھیج سکتا ہے۔

(7) وفاقی ٹیکس مختصہ اس آڑپیش کے مقاصد کی تکمیل کے لیے دفتری ارکان اور نامزوں افراد کو حلف لینے کے لیے مقرر کر سکتا ہے جو حلف نامہ، شہادت نامہ یا اقرار نامہ کی تصدیق کر سکتے ہیں جو آڑپیش کے تحت ہونے والی تمام کارروائی میں دستخط، سرکاری مہر اور دفتری کردار کی عدم موجودگی کے باوجود بطور شہادت تسلیم کیے جائیں گے۔

(8) وفاقی ٹیکس مختصہ کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی موصول ہونے والے نتیجہ یا سفارش یا اپنے جاری کردہ کسی حکم پر نظر ثانی کرے۔

## 15۔ کسی بھی مقام میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار۔

(1) وفاقی ٹیکس مختصہ یا اس سلسلے میں مجاز کوئی بھی دفتری رکن تحقیق کے مقصد سے کسی بھی مقام میں داخل ہو سکتا ہے جہاں وفاقی ٹیکس مختصہ یا ایسے رکن کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو، یا کوئی اور صورت ہو کہ کوئی چیز، کھاتہ کتاب یا تفتیش کے موضوع سے متعلق کوئی اور دستاویز مل سکتی ہے اور انہیں یا اختیار حاصل ہے کہ۔

(a) ایسے مقام کی تلاشی لے اور کسی بھی چیز، کھاتہ کتاب یا دیگر

دستاویزات کا معائنہ کرے؛

(b) ایسی کھاتہ کتاب اور دستاویزات کے اقتباسات یا نقول حاصل کرے؛

(c) ایسی اشیاء، کھاتہ کتابوں یا دستاویزات کو ضبط یا سیل کرے؛ اور

(d) ایسی اشیاء، کھاتہ کتابوں اور دیگر دستاویزات جو اس جگہ میں پائی گئیں ہوں، کی کوئی فہرست مرتب کرے۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت کی گئی تمام تلاشیاں، مناسب تبدیلیوں کی ساتھ، ضابطہ نوجاری 1898 (1898 کا ایکٹ 7) کی شقتوں کے مطابق کی جائیں گی۔

ملازم یادگیر کارکنان کا فرض ہو گا کہ وہ وفاقی ٹیکس محتسب کی متعین شرائط کی حدود میں خدمات سرا نجام دیں۔

## 22۔ اخراجات اور معاوضے اور رقم کی واپسی کا تعین۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب جہاں ضروری سمجھے، ٹیکس ملازم یار یونیو ڈویژن سے یہ وجہ بتانے کے لیے کہہ سکتا ہے کہ کسی متاثرہ فریق کو، جسے ٹیکس ملازم یار یونیو ڈویژن کی کسی بدانظامی کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے، کیوں نہ معاوضہ دیا جائے اور اس طرح، ٹیکس ملازم یار یونیو ڈویژن کی وضاحت اور شناوائی کے بعد، وفاقی ٹیکس محتسب مناسب اخراجات یا معاوضہ کا تعین کرے گا جو ٹیکس ملازم یار یونیو ڈویژن سے محصول مال گزاری کے بقا یا جات کے طور پر قابل وصول ہو گا۔

(2) کسی بھی ٹیکس ملازم کو یا اس کی طرف سے کسی دوسرے شخص کو غیر قانونی شکرانے کی ادائیگی، یا ہیر پھیر، اعتماد کی خیانت یاد ہو کہ دہی کے معاملات میں وفاقی ٹیکس محتسب اس کی ادائیگی حکومت کو جمع کرنے کا حکم دے سکتا ہے یا کوئی اور ایسا حکم صادر کر سکتا ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(3) ذیلی شق (2) کے تحت کسی شخص کے خلاف دیا گیا حکم ایسے شخص کو کسی دوسرے قانون کے تحت کسی ذمہ داری سے بری نہیں کرے گا۔

## 23۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے لیے معاونت اور مشورہ۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب اس آرڈیننس کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے کسی بھی شخص، افسر یا مجاز ادارہ سے مدد لے سکتا ہے۔

(2) تمام دفتری ارکان اور کوئی دوسرा شخص یا مجاز ادارہ جس کی مدد وفاقی ٹیکس محتسب نے اپنے کاموں کی انجام دہی میں طلب کی ہے وہ اپنی بساط بھر کو شش یا صلاحیت کے مطابق معین حد تک مدد فراہم کریں گے۔

(3) وفاقی ٹیکس محتسب یا عملے کے کسی رکن کے سامنے ثبوت پیش کرنے کے دوران کسی شخص یا مجاز ادارہ کی طرف سے دیے گئے کسی بھی بیان کو سوائے اس شخص کے خلاف جھوٹی گواہی کی قانونی چارہ جوئی کے کسی بھی دیوانی یا فوجداری کارروائی میں اس کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا۔

## 24۔ دفتری امور کی انجام دہی کا طریقہ کارہ۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب دفتر کا انتظامی سرا بہرہ ہو گا۔

(3) معاشرہ ٹیکس محتسب کے وہ اختیارات استعمال کرے گی جو اسے تحریری طور پر تفویض کئے جائیں گے اور معاشرہ ٹیکس اپنی ہر پورٹ مناسب کارروائی کے لیے اپنی سفارشات کے ساتھ سب سے پہلے وفاقی ٹیکس محتسب کو پیش کرے گی۔

## 18۔ قائمہ یا مشاورتی مجالس۔

وفاقی ٹیکس محتسب جب بھی مناسب سمجھے ان سرکاری کاموں کو انجام دینے کے لیے مخصوص دائرہ اختیار کے ساتھ مخصوص مقامات پر قائمہ یا مشاورتی کمیٹیاں قائم کر سکتا ہے جو انہیں وقتاً فوقتاً تفویض کئے جائیں اور ایسی کمیٹی کی ہر پورٹ مناسب کارروائی کے لیے اپنی سفارشات کے ساتھ پہلے وفاقی ٹیکس محتسب کو پیش کی جائے گی۔

## 19۔ اختیارات کی تفویض۔

وفاقی ٹیکس محتسب تحریری حکم کے ذریعے کسی بھی سٹاف ممبر یا قائمہ یا مشاورتی کمیٹی کو اپنے ایسے اختیارات تفویض کر سکتا ہے جو تحریری حکم میں بیان کئے گئے ہوں اور جو ان شرائط کے تحت استعمال کیا جائیں گے جو کہ تحریر طور پر بیان کی گئی ہوں اور ایسے رکن یا کمیٹی کی ہر پورٹ پہلے وفاقی ٹیکس محتسب کو اپنی سفارشات کے ساتھ مناسب کارروائی کے لیے پیش کی جائے گی۔

## 20۔ مشیروں اور دیگر عملے کی تقری۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب اپنے فرائض کی ادائیگی میں معاونت کے لیے، معاوضہ کے ساتھ یا بغیر معاوضہ، مشیروں، کمشنروں، مشوروں، گرفتاری و قریتی عملے اور دیگر عملے، رابطہ افسران، گرفتاری و قریتی عملے اور دیگر عملے کا تقرر کر سکتا ہے۔

(2) وفاقی ٹیکس محتسب اپنے صوابیدی کے مطابق وقتاً فوقتاً مشیروں، کمشنروں، مشوروں، گیرروں، گرفتاری و قریتی عملے، رابطہ افسران، گرفتاری و قریتی عملے اور دیگر عملے کی جانب سے انجام دی جانے والی خدمات کا اعزاز یا یا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے۔

## 21۔ صوبائی عہدیداروں کو اختیار دینا۔

وفاقی ٹیکس محتسب اگر قرین مصلحت سمجھے تو، صوبائی حکومت کی رضا مندی سے، کسی ایجنسی، سرکاری ملازم یا صوبائی حکومت کے زیر انتظام کام کرنے والے دیگر کارکنان کو شق 14 کی ذیلی شق (1) اور (2) کے تحت وفاقی ٹیکس محتسب کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی بھی معاملے میں کام کا اختیار دے سکتا ہے؛ اور یہ اس ایجنسی، سرکاری

## باب پنجم

### متفرق

27۔ وفاقی ٹیکس محتسب اور ارکین عملہ سرکاری ملازم تصور ہوں گے۔ وفاقی ٹیکس محتسب اور ارکین عملہ بہ طابق شق 21 تعزیرات پاکستان (1860) کا ایک (XLV) سرکاری ملازم تصور ہوں گے۔

28۔ سالانہ دیگر دستاویزات۔

(1) سال تقویم کے اختتام کے تین ماہ کے اندر جس سے دستاویز کا تعلق ہے، وفاقی ٹیکس محتسب صدر کو ایک سالانہ روپورٹ پیش کرے گا۔

(2) وفاقی ٹیکس محتسب وقتاً فوقتاً صدر کے سامنے اپنے فرائض سے متعلق ایسی دوسری دستاویزات پیش کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے یا جس طرح صدر کی خواہش ہو۔

(3) اس کے ساتھ ہی وفاقی ٹیکس محتسب ایسی دستاویزات کو اشتافت کے لیے جاری کرے گا اور ان کی کاپیاں عوام کو مناسب قیمت پر فراہم کی جائیں گی۔

(4) وفاقی ٹیکس محتسب وقتاً فوقتاً دفتر کی طرف سے نمائیے جانے والے کسی بھی معاملے کے سلسلے میں اپنے مطالعے، تحقیق، نتائج، سفارشات، خیالات یا تجویز کو پہلک کے لیے عام کر سکتا ہے۔

(5) اس شق میں مذکور دستاویز و دیگر دستاویزات کو سینیٹ یا قومی اسمبلی کے سامنے رکھا جائے گا۔

29۔ دائرہ اختیار کی قید۔

کسی عدالت یا دیگر مجاز اداروں کا درج ذیل امور میں دائرة اختیار نہیں ہوگا۔

(a) اس آڑپنہ کے تحت کی گئی کسی بھی کارروائی یا کیے جانے کے ارادے، یا کیے گئے یا کیے جانے والے حکم یا کسی بھی اقدام کے جواز پر سوال اٹھانا؛ یا

(b) وفاقی ٹیکس محتسب کے سامنے ہونے والی کارروائی یا معاملہ یا

(2) وفاقی ٹیکس محتسب بجٹ گرانٹ یا وفاقی ٹیکس محتسب کے زیر کنٹرول گرائم کی مدد میں ہونے والے اخراجات کے سلسلے میں دفتر کا پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر ہو گا اور اس مقصد کے لیے تمام مالی اور انتظامی اختیارات استعمال کرے گا جو اس ضمن میں کسی بھی وزارت یا ڈویژن کو تفویض کیے گئے ہوں۔

25۔ حلف ناموں کی ضرورت۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب کسی بھی شکایت کنندہ یا کسی شکایت سے منسلک یا متعلقہ فریق، جو کسی بھی شکایت یا انکوارٹری یا رجوع سے منسلک ہو، کو منع لفہ مجاز ادارہ کے سامنے تصدیق شدہ یا نوٹری شدہ حلف نامہ جمع کرانے کا مطالبہ کر سکتا ہے جو کہ وفاقی ٹیکس محتسب یا کسی بھی دفتری رکن کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر جمع کرایا جائے گا۔

(2) وفاقی ٹیکس محتسب تکنیکی موشکافیوں کے بغیر گواہی لے سکتا ہے اور شکایت کنندہ گان یا گواہوں سے جھوٹ کا پتہ لگانے کے نیست لینے کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے تاکہ ان کی سچائی اور اعتبار کو جانچا جاسکے اور ایسے نتائج نکلیں جو کیس کے تمام حالات میں معقول لگیں خاص طور پر جب کوئی شخص بغیر کسی معقول جواز کے اس طرح کا نیست کروانے سے انکار کرے۔

26۔ انعام اور معاوضہ۔

(1) وفاقی ٹیکس محتسب اپنی صوابدید کے مطابق پیش کی جانے والی خدمات کے لیے مشیران، مشورہ گیران اور ماہرین کا وقتاً فوقتاً اعزاز یا یا معاوضہ طے کر سکتا ہے۔

(2) وفاقی ٹیکس محتسب اپنی صوابدید کے مطابق کسی بھی شخص کا، ادا کی جانے والی غیر معمولی خدمات یا وفاقی ٹیکس محتسب کو اس کے کاموں کی انجام دہی میں دی گئی قیمتی مدد کے لیے، انعام یا معاوضہ طے کر سکتا ہے:

بشرطیکہ وفاقی ٹیکس محتسب، اگر متعلقہ شخص کی طرف سے درخواست کی گئی ہو، اس شخص کی شناخت کو خفیہ رکھے گا اور ایسے مناسب تحفظ فراہم کرنے کے لیے اتدامات اٹھائے گا جو اس شخص کو ہر اسماں کرنے، نشانہ بنانے، بدله لینے، انتقام یا انتقامی کارروائی کے خلاف قانونی تحفظ فراہم کریں۔

طریقوں سے مناسب طور پر موصول سمجھا جائے گا، یعنی:-

(a) کسی بھی عملہ کے رکن کے ذریعہ ذاتی طور پر تکمیل یا وفاقي ٹیکس

مختسب کے نام پر با اختیار رکن عملہ کی طرف سے مقرر کردہ کسی بھی خصوصی تعیین کننده یا اس سلسلے میں مجاز کسی دوسرے شخص کے ذریعے وصول یابی؛

(b) کسی بھی ڈاک کے ڈبے میں جمع کر کے یا کسی بھی ڈاک خانہ میں جمع کرنے کے عمل کی ایک پیشگی جمع شدہ ڈاک کاپی، یا بھیجے جانے کے سرٹیفیکٹ کے تحت کوئی اور دستاویز یا جواب دہنندہ یا متعلقہ شخص کے آخری معلوم شدہ پتہ کی وجہ سے اقرار نامے کے ذریعے جسٹرڈ ڈاک جو متعلقہ شخص کے دفتری ریکارڈ کے مطابق ہے، جس صورت میں وصول یابی کو مذکورہ ڈاک کے دس دن بعد نافذ کیا گیا سمجھا جائے گا؛

(c) کسی پولیس افسر یا دفتر کے کسی رکن عملہ یا نامزد شخص کی طرف سے کارروائی یا دستاویز کو آخری معلوم پتہ، رہائش، یا جواب دہنندہ یا متعلقہ شخص کے کاروبار کی جگہ پر چھوڑنا اور اگر کوئی مذکورہ پتہ پر دستیاب نہیں ہے تو کاروباری یا جگہ کے مرکزی دروازے پر نوٹس یا دیگر دستاویز کی ایک کاپی چھپا کر کے؛ اور

(d) کسی بھی اخبار کے ذریعے اس نوٹس یا دستاویز کو شائع کر کے اور اس کی ایک کاپی جواب دہنندہ یا متعلقہ شخص کو عام ڈاک کے ذریعے بھیج کر اس صورت میں وصول یابی کو اخبار کی اشاعت کے دن سے نافذ سمجھا جائے گا۔

(2) تکمیل سے متعلق تمام معاملات میں بارثوت مدعاعلیہ پر ہوگا کہ وہ قبل اعتبار طور پر معقول و جبیان کر کے ثابت کرے کہ اسے حقیقت میں اس نوٹس کے بارے میں قطعی طور پر کوئی علم نہیں تھا اور یہ کہ اس نے حقیقت میں نیک نیت سے کام کیا تھا۔

(3) جب بھی دفتر سے کوئی دستاویز یا نوٹس ڈاک کیا جاتا ہے، لفافے یا پیچ پر واضح طور پر یہ علامات درج ہوں گی کہ یہ دفتر سے ہے۔

35۔ اخراجات کی ادائیگی و فاقی اجتماعی فنڈ سے ہوگی۔

وفاقی ٹیکس مختسب کو قابل ادائیگی معاوضہ اور دفتر کے انتظامی اخراجات، بیشمول معاوضہ برائے اہل اراکین عملہ، نامزد و عطیہ یا ب افراد، و فاقی اجتماعی فنڈ سے ادا ہوگا۔

ارادہ یا تجویز یا حکم یا خواہش کے نتیجہ میں ہونے والی کسی بھی چیز کے خلاف

حکم امتناعی یا حکم التواء یا کوئی عبوری حکم جاری کرنا۔

30۔ استثنی۔

وفاقی ٹیکس مختسب، اراکین عملہ، معاونہ ٹیکم، اراکین قائمہ و مشاورتی ٹیکمیٹ، دفتر کے نامزد افراد یا وفاقی ٹیکس مختسب کی طرف سے مجاز کسی بھی شخص کے خلاف اس آرڈیننس کے تحت نیک نیت سے کیے گئے یا کیے جانے والے کام پر کوئی مقدمہ، استغاشہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

31۔ صدر کی طرف سے استضواب۔

(1) صدر کوئی بھی معاملہ، دستاویز یا شکایت و فاقی ٹیکس مختسب کو تحقیق اور آزادانہ سفارش کے لیے بھجو سکتا ہے۔

(2) وفاقی ٹیکس مختسب اس طرح کے کسی بھی معاملہ، دستاویز یا شکایت کی فوری طور پر تحقیق کرے گا اور مناسب مدت میں نتائج پیش کرے گا۔

32۔ صدر کے سامنے عرض داشت۔

ریونیوڈ ویژن یا کوئی بھی شخص جو ٹیکس مختسب کی سفارشات سے متاثر ہو، سفارش کے تیس دنوں کے اندر صدر کے سامنے شناوائی کے لئے درخواست دے سکتا ہے جو اس پر ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

33۔ تنازعات کا غیر رسمی حل۔

(1) اس آرڈیننس میں کسی بھی حق کے موجود ہونے کے باوجود وہ، وفاقی ٹیکس مختسب اور مجاز اراکین عملہ کسی تحریری شکایت یا بغیر کسی شکایت یا شکایت کے رسمی طور پر اندرج کے بغیر یا کوئی سرکاری نوٹس جاری کی بغیر، معااملے کی غیر رسمی مفاہمت، مناسب حل، طے کرنے یا اصلاح کرنے کے مجاز ہیں۔

(2) وفاقی ٹیکس مختسب اعزازی یا کسی اور طرح مقامی سطح پر ایسے شرائط و ضوابط پر جو وفاقی ٹیکس مختسب مناسب سمجھے، رابطہ مشیروں کا تقریر کر سکتا ہے۔

34۔ کارروائی کی وصول یابی۔

(1) آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے دفتری تحریری کارروائی یا موالحت کو مدعاعلیہ یا کسی دوسرے شخص کے حوالے سے مندرجہ ذیل کسی ایک یا زیادہ

1983)، میں موجود کسی بھی چیز کے برکس ہونے کے باوجود موثر ہوں گی۔

36۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

وفاقی ٹیکس محتسب صدر کی منظوری سے اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بناسکتا ہے۔

اگر اس آرڈیننس کی کسی شق کو نافذ کرنے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے تو صدر ایسا حکم دے سکتا ہے جو اس آرڈیننس کی دفعات سے متصادم نہ ہو اور اس مشکل کو دور کرنے کے مقصد کے لیے ضروری معلوم ہو۔

37۔ آرڈیننس کا ترجیحی اثر۔

اس آرڈیننس کی شقیں موجودہ وقت کے لیے نافذ اعمال کسی دوسرے قانون، بیان، دفتر و فاقی محتسب (محتسب) کا قیام آرڈر 1983 (پر یہ یہ ڈنٹ آرڈر 1 آف

## جدول

شق 3(2) کو دیکھیے!

میں ۔۔۔۔۔ صدقہ دل سے قسم کھاتا ہوں کہ میں پاکستان کے ساتھ ایمان اور خلوص نیت کے ساتھ وفادار رہوں گا۔

کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی حیثیت سے میں اپنی ذمہ داری ادا کروں گا اور اپنے فرائض دیانتداری سے اپنی بہترین صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین کے مطابق بغیر کسی خوف یا پسندیدگی یا نرم گوشہ یا بد نیتی کے سرانجام دوں گا۔

یہ کہ میں اپنے ذاتی مفاد کو اپنے سرکاری طرز عمل یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا۔

اور یہ کہ بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی بھی شخص کو کوئی ایسا معاملہ نہیں بتاؤں گا یا ظاہر نہیں کروں گا جسے میرے زیر غور لا یا جائے گا، یا وفاقی ٹیکس محتسب کے طور پر میرے علم میں آئے سوائے اس کے کہ جو بطور وفاقی ٹیکس محتسب میرے فرائض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہو۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور اہنمای فرمائے (آمین)

صدر

سیکرٹری۔

